جوزف الیکس کارڈینل کارڈیرو فوت ہو گئے ہیں۔

آرچ بشپ آف کراچی جوزف الیکس کارڈینل کارڈیرو ۱۰ فروری ۱۹۹۴ء کو ۷۶ سال کی عمر میں ہولی فیملی ہسپتال کراچی میں انتقال کر گئے۔ اُنہیں جون ۱۹۹۳ء میں ہسپتال میں داخل کیا گیا تھا۔ ۱۴ فروری کو اُن کی آخری رسومات ادا کی گئیں۔

کارڈینل کارڈیرو بمبئی میڈیکل سروس سے وابستہ ڈاکٹر پیٹر کارڈیرو کے ہاں ۱۹۱۸ء میں پیدا ہوئے۔ سینٹ فرانسس زیویر چرچ دابل (بمبئی) میں اُنہیں بپتسمہ دیا گیا۔ ۱۹۲۶ء میں کارڈینل کارڈیرو کا خاندان کراچی منتقل ہو گیا۔ اِس طرح کارڈینل کی تعلیم کراچی میں ہوئی۔ ۱۹۳۴ء میں انہوں نے بمبئی یونیورسٹی سے لاطینی زبان اور ریاضی میں امتیاز کے ساتھ میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ پانچ سال بعد ڈی۔ جے سندھ کالج سے اُنہوں نے بی - اے کیا۔ اس کے بعد کینڈی (سری لنکا) کی پاپائی سیمینری میں داخل ہوئے اور اگست ۱۹۴۶ء کو اُن کی رسمِ کہانت ادا کی گئی۔ ۱۹۴۷ء میں حیدر آباد سندھ کے سینٹ بوناونچر ہائی سکول اور سینٹ فرانسس زیویر چرچ سے وابستہ تھے۔ ۱۹۴۸ء میں آکسفورڈ گئے۔ واپسی پر ۱۹۵۲ء میں کوئٹہ کے الٰہیاتی اداروں سے وابستہ ہوئے۔ اگست ۱۹۵۸ء میں اُنہیں آرچ بشپ آف کراچی نامزد کیا گیا۔ ۱۹۷۳ء میں پوپ پال ششم نے اُنہیں کارڈینل بنایا۔

کارڈینل کارڈیرو کے والد ہندوستان میں رہائش پذیر ہیں البتہ کارڈینل کی بیماری میں کراچی میں مقیم تھے۔

کارڈینل سے متعدد تحریریں یادگار ہیں۔ ہفت روزہ The Christian Voice (کراچی) میں اُن کی یادداشتیں "Lessons of a Lifetime" کے زیر عنوان شائع ہو رہی تھیں۔ ۱۳ فروری کے شمارے میں ۲۳ویں قسط شائع ہوئی ہے۔

یورپ / امریکہ

مبشّرین کے نزدیک "روحانی جنگ" کا موضوع انتشار و افتراق کا باعث ہے۔

۱۹۷۴ء میں سوئٹزرلینڈ کے شہر لوزانے میں ایک تبشیری کانفرنس منعقد ہوئی تھی جس کے اختتام پر "میثاق لوزانے" مرتّب کیا گیا۔ یہ میثاق اس لحاظ سے اہم تھا کہ اس میں مسیحیت اور دوسرے مذاہب کے درمیان روحانی جنگ کا تذکرہ تھا۔ گزشتہ سال ماہ اگست کے آخر میں "لوزانے کمیٹی